بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ (الحدیث)

چہرۂ قادیانیت

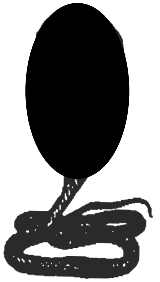

اِس چہرے کو پڑھیے، چشمانِ دل و دماغ سے پڑھیے، پھر فکر کی انتھاہ گہرائیوں میں اُتر کر سوچیے جس ملک میں باغیانِ ختمِ نبوت کے یہ جگر شکن عقائد چل رہے ہوں اور اُن کی تبلیغ و تشہیر ہو رہی ہو، کیا وہ ملک اسلامی ہے؟

اور ان رُوح فرسا عقائد کو سُن کر خاموش رہنے والے لوگ مسلمان ہیں؟

قادیانیت کیا ہے؟ قادیانیت محمد عربی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے بغاوت کا نام ہے۔ قادیانیت سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے خلاف بغض و عناد کا ایک دہکتا ہوا آتش فشاں ہے۔ قادیانیت شافع محشر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ختم نبوت پر ڈاکہ زنی اور قزاقی کا نام ہے۔ قادیانیت جناب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سچی اور سچی نبوت کے متوازی مرزا قادیانی کی مکروہ انگریزی نبوت کا نام ہے۔ قادیانیت' یہودیت کا دوسرا نام ہے اور بقول علامہ اقبال" "قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے۔" قادیانیت مسیلمہ کذاب کے غلیظ اور پلید مشن کا نجس اور منحوس نام ہے۔

فتنہ قادیانیت کے بانی مرزا قادیانی' جہنم مکانی' نسل شیطانی نے ۱۹۰۱ء میں اشارہ فرنگی پر نبوت و رسالت کا دعویٰ کیا۔ بھارت کے صوبہ مشرقی پنجاب کے ضلع گورداسپور کی تحصیل بٹالہ کے ایک چھوٹے اور غیر معروف گاؤں "قادیان" کے رہنے والے اس کذاب نے ایک ہی جست میں صرف نبوت کا دعویٰ ہی نہیں کیا بلکہ یہ بدبخت کبھی عالم کے روپ میں سامنے آیا۔ کبھی ایک سازش کے تحت عیسائیوں سے مناظرے کر کے ایک مناظر کی شکل میں روشناس ہوتا رہا۔ اور سادہ لوح مسلمانوں کی ہمدردیاں حاصل کرتا رہا۔ کبھی دجل و فریب سے پر کتابیں لکھ کر خود کو ایک مصنف کی حیثیت سے متعارف کرواتا رہا۔ کبھی اپنی تعلیمات کے اشتہارات شائع کر کے سستی شہرت حاصل کرتا رہا۔ کبھی اپنے آپ کو مجدد کہا۔ کبھی مامور من اللہ بنا۔ کبھی ملہم بنا۔ کبھی خود کو محدث کہا۔ کبھی اپنے آپ کو امام زماں لکھا۔ کہیں مہدی کا بہروپ اختیار کیا۔ کبھی مسیح موعود ہونے کا اعلان کیا۔ کبھی ظلی و بروزی نبی بنا۔ کبھی ظلی طور پر محمد رسول اللہ بنا اور آخر ۱۹۰۱ء میں تمام حدود پھلانگتے ہوئے اپنی نبوت و رسالت کا اعلان کر دیا۔

مرزا قادیانی اور اس کی امت خبیثہ کے عقائد باطلہ ملاحظہ فرمائیں کہ ان قزاقوں نے کس طرح شعائر اور اصطلاحات اسلامی کو مسخ کرنے کی ناپاک جسارت کی ہے ان کے نزدیک۔

❑ مرزا قادیانی	"خدا کا برگزیدہ نبی اور رسول"	(نعوذ باللہ)
❑ مرزا قادیانی کی باتیں	"احادیث"	(نعوذ باللہ)
❑ مرزا قادیانی کا خاندان	"اہل بیت"	(نعوذ باللہ)
❑ مرزا قادیانی کا بیٹا بشیر احمد ایم اے	"قمرالانبیاء و فخرالمرسلین"	(نعوذ باللہ)
❑ مرزا قادیانی کی بیٹی	"سیدۃ النساء"	(نعوذ باللہ)
❑ مرزا قادیانی کی بیویاں	"امہات المومنین"	(نعوذ باللہ)
❑ مرزا قادیانی کے ساتھی	"صحابہ کرام"	(نعوذ باللہ)
❑ مرزا قادیانی کا شہر	"مدینہ المسیح"	(نعوذ باللہ)
❑ مرزا قادیانی کی امت	"مسلمان"	(نعوذ باللہ)
❑ مرزا قادیانی کے جانشین	"خلفائے راشدین کی طرز پر خلفاء"	(معاذ اللہ)
❑ مرزا قادیانی کی عبادت گاہ	"مسجد اقصیٰ"	(نعوذ باللہ)
❑ مرزا قادیانی کا قبرستان	"جنت البقیع کے مقابلے میں بہشتی مقبرہ"	(نعوذ باللہ)
❑ مرزا قادیانی کے ۳۱۳ گماشتے	"اصحابؓ بدر"	(نعوذ باللہ)

قادیانی کلمہ..... قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ کلمہ طیبہ **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** میں محمد رسولؐ اللہ سے مراد مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔ مرزا بشیر احمد ایم اے لکھتا ہے۔ "مسیح موعود مرزا غلام احمد قادیانی خود محمد رسول اللہ ہیں جو اشاعت اسلام کے لئے دوبارہ تشریف لائے۔ اس لئے ہم مرزائیوں کو کسی نئے کلمے کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔" (نعوذ باللہ) (کلمتہ الفصل ص ۱۵۸ مندرجہ ریویو آف ریلیجنز بابت مارچ / اپریل ۱۹۱۵ء)

مرزا قادیانی کی شان..... قادیانی عقیدہ ہے کہ مرزا قادیانی کی ٹھیک وہی شان' وہی نام' وہی رتبہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا تھا۔ (نعوذ باللہ) (اخبار الفضل ۱۶ ستمبر ۱۹۱۵ء قادیانی مذہب ص ۲۷۵)

تمام انسانوں کے لئے نبی اور رسول..... قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ چودھویں صدی کے تمام انسانوں کے لئے نبی اور رسول مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔ (نعوذ باللہ) (تذکرہ ص ۳۶۰، طبع دوم))

مرزا رحمتہ للعالمین ہے..... قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ رحمتہ للعالمین مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔ (نعوذ باللہ) (تذکرہ ص ۸۳، طبع دوم)

طبع سید الاولین اور آخرین ہے..... مرزائی اخبار الفضل مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۱۵ء کی اشاعت میں لکھتا ہے کہ وہ مرزا وہی ختم الرسلین تھا۔ وہی فخر الاولین و آخرین ہے۔ جو آج سے تیرہ سو برس پہلے رحمتہ للعالمین بن کر آیا تھا۔ (نعوذ باللہ) (قادیانی مذہب ص ۲۶۴)

مرزا قادیانی باعث تخلیق کائنات ہے..... قادیانی عقیدہ ہے کہ آسمان و زمین اور تمام کائنات کو صرف اور صرف مرزا قادیانی کی خاطر پیدا کیا گیا۔ (نعوذ باللہ) (حقیقتہ الوحی ص ۹۹)

مرزا قادیانی کی روحانیت آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے زیادہ تھی..... قادیانی عقیدہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا زمانہ روحانی ترقیات کی طرف پہلا قدم تھا اور مرزا قادیانی کے زمانے میں روحانیت کی پوری تجلی ہوئی۔ (نعوذ باللہ) (خطبہ الہامیہ ص ۱۷۷، طبع اول)

طبع قادیانی کا تخت سب سے اونچا تھا..... قادیانی عقیدہ ہے کہ آسمان سے بہت سے تخت اترے لیکن مرزا قادیانی کا تخت سب سے اونچا بچھایا گیا۔ (نعوذ باللہ) (حقیقتہ الوحی ص ۸۹)

مرزا قادیانی کو بڑی فتح نصیب ہوئی..... قادیانی عقیدہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو چھوٹی فتح نصیب ہوئی تھی اور بڑی یعنی فتح مبین مرزا قادیانی کو ہوئی۔ (نعوذ باللہ) (خطبہ الہامیہ ص ۱۹۳)

مرزا قادیانی کا اسلام افضل ہے..... قادیانی عقیدہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے زمانے کا اسلام پہلی رات کے چاند کی طرح ناقص اور بے نور تھا اور مرزا قادیانی کے زمانے کا اسلام چودھویں رات کے چاند کی طرح تاباں اور درخشاں ہے۔ (نعوذ

باللہ) (خطبہ الہامیہ ص ۹۳ طبع اول)

مرزا قادیانی کے معجزے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے زیادہ ہیں

قادیانی عقیدہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے معجزات تین ہزار تھے (تحفہ گولڑویہ ص ۶۳) اور مرزا قادیانی کے معجزے تین لاکھ سے بھی زیادہ ہیں۔ (نعوذ باللہ) ("حقیقتہ الوحی" ص ۶۷)

مرزا قادیانی ذہنی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے افضل ہے

قادیانی عقیدہ ہے کہ مرزا قادیانی کا ذہنی ارتقاء آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے زیادہ ہے (نعوذ باللہ) (ریویو مئی ۱۹۲۹ء بحوالہ قادیانی مذہب ص ۲۴۱)

☆ مرزا قادیانی کی روحانیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اعلیٰ ہے۔

قادیانی عقیدہ ہے کہ مرزا قادیانی کی روحانیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اقوی، اکمل اور اشد ہے ("خطبہ الہامیہ" ص ۱۸۱)

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مرزا قادیانی کی شکل میں دوبارہ تشریف لائے ہیں.....

قادیانی عقیدہ ہے کہ

محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں　　اور آگے سے بڑھ کر ہیں اپنی شاں میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل　　غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

(نعوذ باللہ)

(اخبار "بدر" قادیان جلد نمبر ۴۲ مورخہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء)

نبیوں سے مرزا قادیانی کی بیعت کا عہد..... قادیانی عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تک ہر ایک نبی سے مرزا قادیانی پر ایمان لانے اور اس کی بیعت و نصرت کا عہد لیا تھا۔ (نعوذ باللہ)

(اخبار "الفضل" ۲۶ فروری ۱۹۲۴ء "قادیانی مذہب" ص ۳۴۰)

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پیروی باعث نجات نہیں..... قادیانی عقیدہ ہے کہ اس زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پیروی باعث نجات نہیں بلکہ صرف مرزا قادیانی کی پیروی سے نجات ہو گی۔ (نعوذ باللہ)

("اربعین" نمبر۴، ص ۷ حاشیہ)

ہر انسان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے بھی بڑھ سکتا ہے.....

قادیانی عقیدہ ہے کہ یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے۔ حتیٰ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے بھی بڑھ سکتا ہے۔ (نعوذ باللہ) (ڈائری مرزا محمود ابن مرزا قادیانی۔ اخبار "الفضل" ۱۷ر جولائی ۱۹۲۲ء)

مرزا قادیانی جو چاہے کر سکتا ہے..... قادیانی عقیدہ ہے کہ مرزا قادیانی جس بات کا ارادہ کرتا ہے وہ مرزا قادیانی کے حکم سے فی الفور ہو جاتی ہے۔ (نعوذ باللہ) (تذکرہ ص ۵۲۵، ۶۵۶، ۸۲۶۔ "حقیقتہ الوحی" ص ۱۰۵)

قادیان کی برکتیں..... قادیانی عقیدہ ہے کہ قادیان کی زمین پر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ والی برکات نازل ہوتی ہیں۔ (نعوذ باللہ) (بیان میاں محمود احمد ابن مرزا قادیانی۔ اخبار الفضل ۱۱ ستمبر ۱۹۳۲ء)

قادیان کا حج..... قادیانی عقیدہ ہے کہ قادیان آنا ظلی حج ہے اور اب مکے والا حج خشک ہو گیا ہے۔ کیونکہ آج کل مکہ میں حج کے مقاصد پورے نہیں ہوتے۔ (نعوذ باللہ) ("قادیانی مذہب" ص ۳۶۲) (پیغام صلح ۱۹ اپریل ۱۹۳۳ء)

مرزا قادیانی نے تمام کمالات محمدیؐ حاصل کر لئے..... قادیانی عقیدہ ہے کہ ہر ایک نبی کو اپنی استعداد اور کام کے مطابق کمالات حاصل ہوتے تھے کسی کو زیادہ کسی کو کم۔ مگر مسیح موعود کو اس وقت نبوت ملی جب اس نے نبوت محمدیہؐ کے تمام کمالات کو حاصل کر لیا۔ (نعوذ باللہ) (کلمتہ الفصل ص ۱۱۳ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی)

نبیؐ پاک نے مرزا قادیانی کو نبی اللہ کے نام سے پکارا..... یہ ثابت شدہ امر ہے کہ مسیح موعود اللہ تعالیٰ کا ایک رسول اور نبی تھا جس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے نبی اللہ کے نام سے پکارا اور وہی نبی تھا جس کو خود اللہ تعالیٰ نے اپنی وحی میں یاایہا النبی کے الفاظ سے مخاطب کیا۔ (معاذ اللہ)

("کلمتہ الفصل" ص ۱۱۴، مصنف مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی)

یہ ہیں قادیانیوں کے وہ کفریہ عقائد جنہیں پڑھ کر رگوں میں خون کھولنے لگتا ہے اور ہر پڑھنے والا مسلمان غم و غصہ کا ایک مجسم طوفان بن جاتا ہے اور اس کے دل میں

قادیانیت کا سر کچلنے کا جذبہ جہاد جوش مارنے لگتا ہے۔

مسلمانو! اٹھو! خواب غفلت سے اٹھو!!..... مرزا قادیانی کی اسلام دشمن اولاد اپنے مرتد باپ کی فتنہ ارتداد کی بھڑکائی ہوئی آگ کو پھر ہوا دے رہی ہے۔ قادیانیت کی آندھیاں چراغ ختم نبوتؐ کو گل کرنے کے لئے چل رہی ہیں۔ مرزا قادیانی کا برپا کردہ فتنہ ارتداد شجر اسلام کو (معاذ اللہ) جڑوں سے اکھاڑ دینا چاہتا ہے۔ جھوٹی نبوت کا اژدھا ہماری نئی نسل کے ایمانوں کو نگلنے کے لئے بڑھا چلا آرہا ہے۔ دنیا کے مختلف حصوں میں مرزا قادیانی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ متعارف کروایا جا رہا ہے۔ کلمہ طیبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ مرزا قادیانی کا نام استعمال کیا جا رہا ہے۔

اب سوچنے کا مقام ہے کہ وہ کون سا مسلمان ہے جو روح کو تڑپا دینے اور دل کو ہلا دینے والے ان حالات میں آنکھیں بند کر کے بیٹھا رہے۔ وہ کون سا مسلمان ہے جو رسول برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین تو سنے لیکن ہاتھ پاؤں توڑ کر اور لبوں پر مہر سکوت لگا کر بیٹھا رہے؟۔

مسلمانو اٹھو!..... رسول رحمتؐ کا کلمہ پڑھنے والو اٹھو! ناموس محبوب رب العالمین کا تحفظ کرو۔ تاج و تخت ختم نبوتؐ کی چوکیداری کرو۔ قادیانیوں کی زبان بے لگام کو لگام دو۔ ختم نبوتؐ کا عالم گیر پیغام، عالم میں پہنچا دو اپنے بچوں کو زیور تعلیم ختم نبوتؐ سے آراستہ کرو۔ اپنے حلقہ احباب میں مسئلہ ختم نبوتؐ کو اچھی طرح متعارف کراؤ تاکہ کسی کی متاع ایمان نہ لٹ سکے اور کوئی بھی قادیانیوں کے دام ہمرنگ زمین میں نہ پھنس سکے۔

اے اہل اسلام! سنو گوش ہوش سے سنو! قادیانیوں کا ڈائریکٹ ٹکراؤ ہماری آنکھوں کے نور، دلوں کے سرور جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس سے ہے۔ ان کا واحد مقصد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوتؐ کو مٹا کر مرزا قادیانی کی نبوت کو چلانا (نعوذ باللہ) اور تاج ختم نبوت مرزا قادیانی کے سر پر رکھنا ہے۔ (استغفر اللہ، العیاذ باللہ) اور کوئی بھی گنہگار مسلمان اس ناپاک جسارت کو برداشت نہیں کر سکتا۔ اور جو بھی مسلمان ختم نبوت کے اس جہاد میں شریک ہے، وہ جناب خاتم النبیین صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کا سپاہی ہے اور ہادی برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "دنیا میں جو شخص جس کے ساتھ محبت کرتا ہو گا۔ قیامت کے روز اسی کے ساتھ ہو گا"۔

اس حدیث کو مدار نجات سمجھتے ہوئے چاہئے کہ ہم اپنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کا دفاع کر کے سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا تعلق پیدا کرلیں۔ تاکہ حشر کے روز آمنہؓ کے لال سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈے تلے ہوں۔ (آمین ثم آمین)

مسلمانو! زندگی کا بھروسہ نہیں۔ معلوم نہیں یہ کاروان زیست کب لٹ جائے۔ پتہ نہیں یہ سفینہ حیات کب موت کے گہرے پانیوں میں غرق ہو جائے۔ کون جانتا ہے کب عزرائیل کی آمد ہو اور ہمارا یہ گلشن ہستی اجڑ جائے اور دنیا کی محبت میں ہمارے دلوں میں آباد آرزوؤں اور تمناؤں کے سینکڑوں تاج محل منہدم ہو جائیں۔

اے فرزندان توحید! اگر قبر کی تاریک کوٹھڑی میں آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہچان چاہتے ہو تو ختم نبوتؐ کے لئے کام کرو۔

☆ اگر حشر کی ہولناک و خوفناک گھڑیوں میں شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت چاہتے ہو تو تاج و تخت ختم نبوت کی نگہبانی کرو۔

اگر ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں جام کوثر پینا چاہتے ہو تو ناموس رسالتؐ کی پاسبانی کرو۔

اگر حشر کی وحشت ناک گرمی میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کالی کملی کا ٹھنڈا سایہ چاہتے ہو تو ختم نبوتؐ کے کام کو سنبھالو۔ (آمین ثم آمین)

قادیانی مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں؟

قادیانی ختم نبوتؐ کے منکر، مرتد، زندیق اور توہین رسالتؐ کے مرتکب ہیں۔ پوری ملت اسلامیہ انہیں کافر قرار دے چکی ہے۔ لیکن کمال ڈھٹائی کی بات یہ ہے کہ قادیانی اپنے آپ کو راسخ العقیدہ، سچا اور سچا مسلمان کہتے ہیں اور دیگر مسلمانوں کو کافر قرار دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک مسلمان صرف وہ ہے جو مرزا قادیانی پر ایمان لاتا ہے اور

اسے اللہ کا سچا نبی اور رسول مانتا ہے۔ مسلمانوں کے بارے میں قادیانیوں کے جو مذہبی عقائد ہیں، وہ کچھ یوں ہیں۔

خدا کے نافرمان اور جہنمی..... "جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا اور تیری جماعت میں داخل نہیں ہو گا، وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا جہنمی ہے"۔ ("اشتہار" مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ "تبلیغ رسالت" جلد نمبر ۹، ص ۲۷)

رنڈیوں کی اولاد..... "میری ان کتابوں کو ہر مسلمان محبت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کے معارف سے فائدہ اٹھاتا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے۔ مگر رنڈیوں (بدکار عورتوں) کی اولاد نے میری تصدیق نہیں کی"۔ ("آئینہ کمالات اسلام" ص ۵۴۷، مصنفہ مرزا قادیانی)

مرد سور، عورتیں کتیاں..... "میرے مخالف جنگلوں کے سور ہو گئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئیں"۔ ("نجم الہدیٰ" ص ۱۵ مصنفہ مرزا قادیانی)

حرام زادے..... "جو ہماری فتح کا قائل نہیں ہو گا سمجھا جائے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں"۔ ("انوار اسلام" ص ۳۰ مصنفہ مرزا قادیانی)

پوری ملت اسلامیہ کافر..... (۱) "کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے، خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا، وہ کافر ہیں اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں" ("آئینہ صداقت" ص ۳۵ مصنفہ مرزا محمود احمد ابن مرزا قادیانی)

(۲) "ایسا شخص جو موسیٰ کو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا یا عیسیٰ کو مانتا ہے مگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانتا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مانتا ہے مگر مسیح موعود (مرزا) کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے ("کلمتہ الفصل" ص ۱۱۰ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی)

ابو جہل کی پارٹی..... قادیانیوں کا اخبار الفضل ۳ جنوری ۱۹۵۲ء کی اشاعت میں پوری ملت اسلامیہ کی تضحیک کرتا اور چیلنج کرتا ہوا لکھتا ہے۔ "ہم فتح یاب ہوں گے۔ ضرور تم مجرموں کی طرح ہمارے سامنے پیش ہو گے، اس وقت تمہارا حشر بھی وہی ہو گا جو فتح مکہ کے دن ابو جہل اور اس کی پارٹی کا ہوا۔